ہمہ گیر سوگ اور عالمی تعزیت

قائد شریعت حضرت شیخ الحدیثؒ کے سانحۂ ارتحال پر دنیا بھر کے مشائخ، علماء، دانشوروں، مذہبی سکالروں، قومی و ملکی رہنماؤں، مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے قائدین، قومی و فلاحی تنظیموں کے امراء اور متعدد اداروں کے سربراہوں کے مفصل تعزیتی خطوط جانشین شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے نام موصول ہوئے۔ اور تاھنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ تاریخی ریکارڈ کی حفاظت اور عام افادہ کے پیش نظر ان میں سے چند خطوط کے مختصر اقتباس نذر قارئین کئے جا رہے ہیں۔ (ادارہ)

مولانا مرغوب الرحمان
مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا

ریڈیو پاکستان کے ذریعہ آپ کے والد بزرگوار حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات کی خبر سے گہرا صدمہ ہوا۔ حضرت مولانا کو اور آپ کو دارالعلوم دیوبند سے فرزندگی اور وابستگی وعقیدت کا جو دیرینہ اور بے پناہ تعلق رہا ہے اور اس کی وجہ سے ہم خدامان دارالعلوم کو بھی مولانا رحمۃ اللہ اور آپ سے جو محبت رہی ہے اس بنا پر یہ سانحہ اپنا گھریلو سانحہ معلوم ہوتا ہے۔ اور دل و دماغ پر اس کا بڑا اثر ہے۔

حضرت مولانا ایک بلند پایہ محدّث، زبردست عالم، مدرس، خطیب، مصنف، صاحب دل بزرگ اور ساتھ ہی عصر جدید اور اس کے تقاضوں سے بڑی آگہی رکھتے تھے وہ ہمارے علماء میں اپنی گوناگوں خصوصیات کی وجہ سے ممتاز مقام کے حامل تھے۔ اپنے بزرگوں کی اس پیڑھی سے تعلق رکھتے تھے جن کے علم و فضل و تقوی پر ہمیں بجا طور پر ناز ہے۔ اور جن کی بصیرت و فراست، فکر و عمل، سیرت و سلوک، للہیت اور اخلاص، ایمان و یقین و احتساب کی کیفیت دین کا درد اور اپنے قول و عمل کے ذریعے دعوت الی اللہ کا جوش جنوں ہمارے لئے مایۂ نازش و افتخار اور منارۂ نور ہے۔ اور جن کے یکے بعد دیگرے اٹھتے جانے اور اپنے بعد کسی بھی طرح سے نہ پُر ہونے والا خلا چھوڑ جانے کا غم ہمارے لئے جاں گسل ثابت ہو رہا ہے۔ افسوس کہ ہند و پاک بلکہ پورا برصغیر اب اپنے ان بزرگوں کے وجود سے محروم ہوتا جا رہا ہے۔ جن کے نفس گرم کی تاثیر دینی کوششوں کے لئے رگ حیات تھی۔ اور جن سے پژمردہ و افسردہ دلوں کی

آبیاری ہوتی تھی۔ لیکن موت سے کس کو رستگاری ہے؟

دعا ہے کہ خدائے کریم حضرت مولانا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ اور دین وملت کے اس مخلص خادم کو اپنی خاص رحمتوں سے نوازے۔ آپ کو اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دارالعلوم دیوبند میں حضرت مرحوم کے لئے دعا مغفرت اور ایصال ثواب کرایا جا رہا ہے۔ خدام دارالعلوم کو شریک غم تصور فرمائیں۔ اور دعوات صالحہ سے یاد فرماتے رہیں۔ (مرغوب الرحمان)

صاحبزادہ محمد زاہر سجادہ نشین بکوٹ شریف، کوہالہ، مری

حضرت نے اپنی ساری زندگی خدمت اسلام میں گذاری۔ اسمبلی ہو یا منبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق وصداقت کی آواز بلند کی۔ اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل۔

حضرت موصوف کا میرے والد مرحوم مولانا پیر محمد عتیق اللہ کا قریبی تعلق رہا۔ دیوبند سے لے کر سرحد اسمبلی تک دونوں اکابر ایک ساتھ رہے۔ آپ سے بجا طور پر توقع کی جا سکتی ہے کہ آپ اپنے والد مرحوم کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے حق وصداقت کا علم بلند کریں گے۔ (محمد زاہر)

مولانا غلام ربانی نائب صدر جمعیۃ علماء اسلام۔ رحیم یار خان

مولانا دینی تحریکوں کے لئے بہت بڑا سہارا تھے۔ وہ اسلاف کا نمونہ تھے۔ کیا عرض کروں میں بدقسمت انسان ہوں جو جنازہ سے محروم رہا۔ بیمار ہوں اور سفر کے قابل نہیں ہوں۔ مولانا مرحوم اور میں ایک سال امروہہ اور ایک سال دیوبند رہے۔ طالب علمی کے زمانہ کے ان کے اخلاق یاد آتے ہیں کیا اعلیٰ اخلاق تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان کا صحیح جانشین بنائے۔ (غلام ربانی)

اتحاد المجاہدین۔ برما

صدر ضیاء الحق کا صدمہ ختم نہیں ہو پایا تھا کہ ہم دوسرے صدمہ سے دوچار ہوئے۔ عظیم مجاہد رہنما سے ہاتھ دھونے کے فوراً بعد اسی مجاہد اعظم کا بھی جو ملی اور قومی معاملات میں رہنما تھے حضرت العلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبدالحق صاحب نوراللہ مرقدہ کی ذات گرامی سے بھی محروم ہو گئے۔ جو واقعتہً قوم وملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ حضرت مولانا کی دینی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ جس کی زندہ مثال ان کے ہزاروں کی تعداد میں شاگرد ہیں جو اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور ان کی بیسیوں تصانیف ہیں جس سے دنیا کے ہر خاص وعام استفادہ کر رہے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ مرحوم کو اللہ میاں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اتحاد المجاہدین کے دفتر میں دوسرے دن مولانا کے لئے قرآن خوانی کا انتظام کیا گیا۔ اور ہمارے مجاہدین ساتھی جو اس وقت خوست میں زیر تربیت ہیں مولانا کے جنازے میں شریک ہوئے تھے۔

خریدار حضرات خط وکتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے!

حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

اگست میں چوتھی سالانہ ختم نبوت کانفرنس لندن کے لئے برطانیہ جانا ہوا۔ واپسی حجاز مقدس عمرہ کے لئے حاضری ہوئی۔ مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں نماز کے بعد ایک دوست نے یہ افسوسناک اطلاع دی کہ شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوگیا ہے۔

یہ خبر سنتے ہی دل کو سخت دھچکا لگا۔ دل گرفتہ لئے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مواجہ شریف میں جاکر خبر عرض کی اور ان کی بخشش و مغفرت کی دعا۔

اصحاب صفہ کے چبوترا پر تلاوت کرکے حضرت مرحوم کو ایصال ثواب کیا۔ مکہ مکرمہ واپسی پر آپ کی طرف سے طواف کی سعادت بھی حاصل کی۔

ان کی وفات علم و عمل کی وفات ہے۔ یہ صدمہ صرف آپ حضرات کا صدمہ نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لئے جانکاہ سانحہ ہے۔ اللہ رب العزت پوری امت کو اس صدمہ اور نقصان کی تلافی کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام خدام آپ حضرات کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ رب العزت کروٹ کروٹ ان پر رحمت فرمائیں۔ آمین بحرمت النبی الامی الکریم۔

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

دین کے تعلق میں آپ کی خدمات سے ہم سب آگاہ ہیں۔ لیکن والد کا سایہ اٹھ جانے سے جو کمی آپ محسوس کر رہے ہوں گے اس کا بھی احساس ہے۔ آپ یقین فرمائیں کہ ہم سب کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

محمد عبدالمعبود صدیقی چیئرمین

جناب مولانا مفتی محمد ضیاء الحق دہلوی بانی و مہتمم جامعۃ الصالحات کراچی

حضرت والد بزرگوار مرحوم و مغفور کے انتقال پر ملال کی خبر سن کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کے سوا چارہ کار بھی کیا ہے وہ وقت جب میں حاضر ہوا تھا اور حضرت نے خوش ہوکر پانچ سو روپے عطا فرمائے تھے میں بار بار واپس کرتا رہا اور عرض کرتا رہا کہ نذرانہ تو مجھے پیش کرنا چاہئے تھا اور میں خالی ہاتھ چلا آیا۔ فرمایا تم اتنی دور سے چل کر ملنے آتے یہ کیا کم ہے۔ پھر بھی دو سو روپے لئے جو میرے پاس تبرکاً رکھے ہیں۔ بزرگوں کی کیا بات تھی کیسے شفقت فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں۔ مرحوم جہاد افغانستان کے روح رواں تھے۔ مدرسہ میں قرآن خوانی ہوئی ایصال ثواب کیا گیا معلمات و طالبات نے دعا کی۔

شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر

موت تو سبھی جاندار مخلوق کے لئے حق اور یقینی ہے البقاء للہ تعالیٰ مگر اللہ تعالیٰ کے کاموں میں کیسے دخل ہو سکتا ہے۔ بعض حضرات کے وجود خالص خیر و برکت ہوتے ہیں اور خصوصاً جب کہ البرکۃ مع اکابرکم ، حدیث ہے (مستدرک) حضرت کا وجود نہ صرف پاکستان میں بلکہ ملحقہ علاقوں میں بھی منبع الخیر تھا

دینی سیاسی اور اخلاقی اقدار کا سرچشمہ، حق گوئی اور بے باکی اور ہمتوں کا پہاڑ تھا اور نمونہ اکابر تھا۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

آپ حضرات کے لئے تو یہ سال عام الحزن ہے کہ پہلے والدہ ماجدہ مرحومہ کا مشفقانہ سایہ سر سے اٹھا۔ اب شیخ الحدیث مرحوم و مغفور کا پدرانہ اور مشفقانہ سایہ سر سے اٹھ گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومین اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

محمد حبیب اللہ مختار
جامعۃ العلوم الاسلامیہ
بنوری ٹاؤن کراچی

فقد ادهشني نبأ وفاة العالم الكبير الوالد الجليل المحدث الفقيه العلامة الشيخ عبدالحق فرحم الله الراحل العظيم وأفاض عليه من شا بيب رحمته ورزقكم جميعاً الصبر والسلوان تعزفلا شي على الارض باقيا، ولا وذر مما قضى الله واقعا، ان مصابكم هذه ليس لكم وحدكم ولا لعائلتكم او جامعتكم وحدها بل هو مصاب للجامعات والعائلات جميعاً ..... واننا جميع اساتذة الجامعه وطلابها نشارك معكم في هذه المحنة الفاجعه۔

عارف پیرزادہ
قائد پنجاب قومی محاذ

میں آخری بار آج سے تقریباً ۴ سال پیشتر ان کی قدم بوسی کے لئے حاضر ہوا تھا تو کمال مہربانی اور شفقت سے پیش آئے۔ باوجود تکلیف کے مجھے بیٹھ کر شرف باریابی عطا کی۔ میرے لاکھ کہنے پر بھی دراز نہ ہوئے۔ اور خاص طور پر جب انہیں معلوم ہوا کہ میں مولانا عبدالعزیز فاضل دیوبند کا بیٹا ہوں، تو انتہائی شفقت سے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔ میں ان کی مہربانیوں کو فراموش نہیں کر سکتا۔

نیشنل لیبر فیڈریشن
آف پاکستان

شام کو ہمارے نیشنل لیبر فیڈریشن آف پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں شیخ الحدیث مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور دعائے مغفرت اور تعزیت کی قرارداد پاس کی گئی ہیں اور میرے تمام ساتھی آپ کے ساتھ اس دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔

کاروانِ توحید و سنت
پاکستان

بروقت اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے جنازہ میں شرکت سے محرومی رہی انشاءاللہ کل جمعہ کے اجتماع میں حضرت مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کرایا جائے گا مرحوم شیخ الحدیثؒ نے ساری زندگی درس حدیث دیا۔ علوم نبویہ کے امین اور حقیقی وارث تھے۔ ادارہ اور بندہ اور تنظیم آپ کے ساتھ غم میں برابر شریک ہیں۔ (قاضی کفایت سیکرٹری جنرل)

کسان بورڈ پاکستان

حضرت مولانا مرحوم کی ذات گرامی اس دور میں آیت من آیات اللہ تھی بلاشبہ جید علماء ان کی تربیت گاہ علمی سے فارغ ہو کر نکلے اور آج وہ دنیا بھر میں دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ افغانستان کے بیشتر مجاہدین اور ان کے راہنما ان کی پاک صحبت اور علمی درسگاہ سے جذبہ جہاد لے کر نکلے ہیں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔

(چوہدری کمال الدین کمال)

مولانا فضل منان فاضل دیوبند
یونیورسٹی بک ایجنسی پشاور

قیامت صغریٰ کے دن میں بھی بہار جان کے ساتھ نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے پہنچا تھا۔ اور جن واقف صاحبان نے مجھے میری کیفیات کے ساتھ دیکھا تو کہنے لگے اب آپ کا جنازہ کون اٹھائے گا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا اور جنازہ کا ثواب حاصل کر کے لوٹا۔ خیال تھا کہ اگلے دن یا اس سے اگلے دن یہ عرض کرنے حاضر ہوں گا کہ "جناب عالم فاضل انسان ہیں اور کچھ عرض کرنا بے سود ہے۔ مگر پھر بھی رواج کے مطابق ہزاروں نے صبر کی تلقین کی ہوگی۔ لیکن میں تو عرض کروں گا کہ آپ روئیں اور خوب روئیں اور اتنا روئیں کہ آنکھوں کے آنسو بالکل خشک ہو جائیں۔ اس سے بڑا حادثہ کیا ہوگا اور اس سے زیادہ قریبی رشتہ کیا ہوگا ہم غیروں کے آنسو اب تک جاری ہیں۔ حضرت کی ذات اور ان کے برکات اتنے معمولی نہیں تھے جس کے حرمان کے باعث سنگدل سے سنگدل انسان بھی موم نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ برداشت کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب حکیم محمد سعید صاحب
چیئرمین ہمدرد فاؤنڈیشن کراچی

اس بار کہ میں پشاور سے راولپنڈی آرہا تھا۔ اکوڑہ خٹک میں کھٹک گیا بڑا دل چاہا کہ حضرت محترم و مکرم شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی خدمت میں حاضر ہو کر طالب دعا ہوں۔ مگر وقت نہیں لیا تھا زحمت دینا مناسب نہیں سمجھا۔ کیا معلوم تھا کہ یہ مینارۂ نور اور ہماری دنیا کی یہ عظیم شخصیت اب ہمارے درمیان نہیں رہے گی اور تاریکیاں چھا جائیں گی انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام اعلیٰ عطا فرمائیں۔ اور ہم سب کو توفیقِ صبر جمیل۔

پروفیسر غفور احمد نائب صدر
جماعت اسلامی پاکستان

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب رح کی وفات پر پورا ملک سوگوار ہے ان کا بدل نظر نہیں آتا۔ پوری زندگی اسلام کی تبلیغ، قوم کی بے لوث خدمت اور علم کی شمعیں روشن کرنے میں گذار دی۔ اللہ رب العزت نے انہیں ہر دلعزیزی عطا فرمائی تھی۔ سب ان کے مداح اور معترف ہیں۔ اپنے علم، مقام اور عظمت کے باوجود ہر ایک سے ملنا، عزت سے پیش آنا، مدد کرنے کی کوشش، یہ وہ صفات تھیں جن کے باعث وہ لوگوں کے دلوں میں رہتے تھے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمتوں کی بارش کرے۔

میاں حیات بخش
صدر انجمن فیض الاسلام پاکستان

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مرحوم و مغفور نہ صرف یہ کہ چوٹی کے عالم دین تھے بلکہ اپنے علاقے کے ایک سچے مخلص خدمت گار رہنما بھی تھے اپنے علاقے میں ان کی ہر دلعزیزی کا یہ عالم تھا کہ آپ اکوڑہ کی نشست سے تین بار قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ انجمن فیض الاسلام پاکستان کے تمام ممبر مدرسین، ملازمین اور ۴۵۰ یتامیٰ آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

سنٹرل جیل ہری پور

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح علم دین کی خدمت کرتے کرتے رحلت فرما گئے ہیں جو شہادت کی موت سے کسی طرح بھی کم نہیں۔ حضرت شیخ نے اپنی زندگی میں کس قدر زیادہ شہدا اور مجاہدین پیدا کئے ہیں۔ وہ تو شہیدوں اور غازیوں کے استاد تھے تو ان کی شہادت میں کیا شک ہے ہم قیدی لوگ آپ کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں۔

محمد طاہر سزائے موت۔ سید قیوم ۳۰ سالہ قیدی۔ قاری لعل جان، مجاہد احمد خان ۲۵ سالہ قیدی۔

محمد زمان خان اچکزئی سابق وزیر و سابق ممبر سینیٹ آف پاکستان بلوچستان

مجھے معلوم کر کے انتہائی دکھ ہوا کہ آپ کے والد بزرگوار شیخ الحدیث مولانا عبدالحق دار فانی سے عالم جاودانی میں رحلت کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ مرحمت فرمائے۔ میں اس غم میں آپ کے ساتھ برابر کا شریک ہوں۔

شاہ بلیغ الدین سابق ایم این اے

آپ کے ذاتی صدمے میں شریک ہوں لیکن آپ کے والد محترم کی موت تو ایک قومی صدمہ ہے اس دور قحط الرجال میں ان جیسے ذی علم کا اٹھ جانا علمی دنیا کی بڑی محرومی ہے۔ مرحوم کے ساتھ قومی اسمبلی میں تین سال کی رفاقت رہی ان کے اخلاق کریمانہ کا خیال آتا ہے تو افسوس اور بھی بڑھ جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی کے آگے صبر و شکر کے سوا چارہ نہیں۔ ویسے مرحوم نے نہایت کامیاب زندگی گزاری۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر طرح اپنے فضل و کرم سے نوازا۔ دعا ہے کہ باری تعالیٰ ان کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے

مولانا سعید الرحمن علوی سابق ایڈیٹر خدام الدین لاہور

بروز جمعرات صبح ۹ بجے حضرت مولانا کے سانحہ ارتحال کی خبر اخبار میں دیکھی دل قابو میں نہ رہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہائے او موت! تجھے موت آئی ہوتی پیغمبر خاتم و معصوم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی آنکھوں کے سامنے آگیا۔ کہ علماء کے اٹھنے سے علم اٹھالیا جائے گا۔ پھر جو ہوگا اس کی خبر بھی ہے۔ اور حالات عین اس کے مطابق ہمارے سامنے ــــ اللہ تعالیٰ اس مظلوم امت پر رحم فرمائے زندگی میں کئی بار حضرت کی خدمت میں بیٹھنے کی سعادت میسر آئی۔ اب سب باتیں سامنے آرہی ہیں ان کا معصوم چہرہ بھولی بھالی صورت۔ سراپا علم مجسم شرافت و اخلاق۔ اے کاش! اب ایسے لوگ نہیں ملیں گے دارالعلوم حقانیہ کی شکل میں اور آپ جیسے لائق اور سعادت مند فرزندوں، ہزاروں شاگردوں متعدد تصانیف اور لاکھوں عقیدت مندوں کی شکل میں وہ بڑا سرمایہ چھوڑ گئے۔ حقانیہ امانت ہے ان کی۔ اور بڑی مقدس امانت جس کی رکھوالی سبھی کا فرض ہے اور سب سے بڑھ کر آپ کا حقانیہ کے در و دیوار کہتے ہوں گے ؎

غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی
دوانا مرگیا آخر کو ویرانے پہ کیا گذری

ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری

حضرت شیخ الحدیث کے سانحۂ ارتحال پر کس طرح ماتم کروں اور کن الفاظ و اسلوب میں، آپ سے اظہار غم و تعزیت کروں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو اعلیٰ علیین میں سرفراز فرمائے اور آپ کو اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز

استاد محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی رحلت کی خبر سے دلی صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ صرف آپ کا اور آپ کے خاندان کا صدمہ نہیں۔ بلکہ حضرت

ہزاروں تلامذہ اور لاکھوں ارادت مندوں کا رنج وغم ہے اور عالم اسلام ایک دینی راہنما سے محروم ہو گیا ہے۔ خدا تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے۔ (نیاز محمد امین الطارق)

جمعیت محبان اسلام پاکستان اراکین و عہدیداران جمعیت محبان اسلام پاکستان ممتاز عالم دین حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ مولانا عبدالحق رح ایک عظیم مجاہد اور فرنگی سامراج کے خلاف صفِ اول کے راہنما تھے۔ ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں درجات سے نوازے۔ (محمد علی شیخ صدر)

مولانا فتح محمد امیر جماعت اسلامی سندھ میں ابھی ابھی لاہور سے تعزیت کے لئے روانہ ہو رہا تھا کہ مولانا انوار الحق صاحب سے ملاقات ہوئی آپ سے نہ ہو سکی۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح ملت اسلامیہ کے عظیم علمی سرمایہ تھے۔ ان کے فیوض علمی و دینی قیامت تک انشاء اللہ ان کے لئے باعث اجر و ثواب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی اور ان کے فیوض کو قیامت تک جاری رکھیں۔ اہلِ حق کا رویہ اتنے عظیم صدمہ پہ انا للہ وانا الیہ راجعون کے اظہار ہی کا ہو سکتا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد مالک کاندھلوی جامعہ اشرفیہ آج اس وقت یہ رنج والم کی خبر ملی کہ ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا عبدالحق رح اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس اندوہناک خبر سے قلب و دماغ پر بہت ہی اثر پڑا۔ مولانا کی رحلت سے قوم اور ملک بڑے ہی خسران عظیم کا شکار ہو گیا ان کی زندگی اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلام کی عظمتوں کو قائم کرنے کے لئے جہاد میں گذری اب اس دور میں جب کہ ملک اور قوم کو ان کی سرپرستی کی زیادہ سے زیادہ ضرورت تھی محروم ہونا انتہائی صدمہ کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ رب العزت آپ سب حضرات کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب ڈاکٹر عبدالخالق سابق ممبر مجلس شوریٰ مولانا کی زندگی کتنے ہی اولوالعزم زندگیوں کے لئے مشعلِ راہ تھی اور ہمیشہ رہے گی ان کے علم، تفقہ، تدبر اور بصیرت پر ان کے عظیم شاگردوں کا کردار گواہ رہے گا۔ جہاد افغانستان کی تاریخ میں مرحوم کا نام تابندہ رہے گا۔

ایڈیٹر محمد اسحاق ارشد آپ کے جلیل القدر والد صاحب مولانا عبدالحق رح کی وفات پر دلی تعزیت پیش کرتا ہوں ایک عالم کی موت عالم کی موت ہے۔ مرحوم نے گراں قدر دینی اور سیاسی خدمات انجام دی ہیں۔ جو کبھی بھلائی نہ جا سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے آپ کو اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

اسلامی انقلابی کونسل پاکستان حضرت مولانا عبدالحق رح کی ذات گرامی صرف طبقے یا ایک فرقے کے لئے محترم نہ تھی میری نظر میں ان کی ذاتِ اقدس پورے عالم اسلام ہی کے لئے نہیں تمام عالم کے لئے ایک سرمایۂ عظیم تھی۔ آج

جب کہ طوفانی دور میں ان کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا مہمان قرار دے دیا ہے۔ حضرت مولانا کا مقام یقیناً بہت بلند تھا۔ لیکن انہوں نے اپنے پیچھے ایک بہت بڑا جامعہ چھوڑا ہے۔ انشاءاللہ آپ ہمیں اس عظیم ہستی کی راہ نمائی فراہم کرتے رہیں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم راہنما کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ تمام اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔　　سید مخرالحسن کرارودی سربراہ اسلامی انقلابی کونسل

| میر نواز خان مروت سابق ایم این اے | شیخ الحدیث مولانا عبدالحق جید عالم باعمل، عاشق رسول، دین حق کے علمبردار اور دور حاضر میں اسلام کے ایک عظیم ستون تھے۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کا عملی نمونہ تھے آپ کے |

چشمہ فیض سے بہت سے تشنگان علم فیض یاب ہوئے۔

| مجمع العلماء منصورہ | آپ کے والدگرامی حضرت مولانا عبدالحق رحمہ کی وفات کی خبر سن کر ہم سب متعلقین علماء اکیڈمی |

منصورہ کو سخت صدمہ پہنچا۔ موصوف اسلاف کی یادگار تھے اپنی پیرانہ سالی کے باوجود جہاد افغانستان کے لئے ایک قوت معرکہ بنے رہے۔ قومی اسمبلی کے ممبر کی حیثیت سے ایوان ہائے حکومت میں نفاذ شریعت کے لئے آواز بلند کرتے رہے وہ اپنی ذات میں ایک ادارہ تھے ادارہ سے وابستہ تمام علماء کرام آپ سے تعزیت کرتے ہیں　(فرید احمد پراچہ)

| جموں و کشمیر لبریشن لیگ | مولانا مرحوم کی دینی و ملی خدمات ناقابل فراموش ہیں اس دور زبوں کا رئیس مولانا |

صاحب روشنی کا مینار اور اسلام کے خادم تھے۔ ان کی وفات سے علمی دینی ادبی سیاسی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے اور ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔　　محمد شریف طارق ایڈوکیٹ۔ صدر جموں و کشمیر لبریشن لیگ

| مولانا محمد اسحاق سندھیلوی | آپ کے والد بزرگوار جناب مولانا عبدالحق صاحبؒ کے انتقال کی اطلاع پاکر صدمہ |

ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف محترم کی وفات سے پوری قوم کو نقصان پہنچا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقامات رفیعہ عطا فرمائے۔

| حافظ عبدالاعلیٰ رحمانی مدیر حسنات ڈائجسٹ | مولانا محترم کا وجود اس دور میں بسا غنیمت تھا دور حاضر کے علماء اور طلباء کے لئے مشعل راہ تھا سنگلاخ زمین پر دین حق کی آبیاری کی اللہ کریم انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس |

میں جگہ عطا فرمائے۔

| جمعیت اہلحدیث پشاور | حضرت شیخ الحدیثؒ کی رحلت پر نہ صرف احناف برادران کی تمام جماعتیں سوگوار و ماتم |

زدہ ہیں بلکہ جمعیت اہلحدیث بھی اس لامحدود غم میں برابر کی شریک ہے۔　　عبدالحفیظ پشاور

| جمعیت اہلحدیث آزاد کشمیر | مولانا مرحوم ایک بہت بڑے عالم دین تھے۔ اس قحط الرجال کے دور میں مولانا مرحوم عالم اسلام کے لئے عموماً اور مسلمانان پاکستان کے لئے خصوصاً ایک عظیم علمی سرمایہ |

تھے　(محمد یونس اثری امیر جمعیت اہلحدیث آزاد کشمیر)

پاکستان پیپلز پارٹی پاک پتن شریف

مرحوم دین اسلام کے مجاہد تھے۔ مجھے بھی لاکھوں انسانوں کی طرح جناب کے والد بزرگوار کے انتقال کی خبر سن کر گہرا صدمہ ہوا۔ اللہ کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے۔

علاؤ الدین خان کارکن پاکستان پیپلز پارٹی پاک پتن شریف

جناب چن پیر الہاشمی القادری

کل آٹھ بجے صبح بذریعہ اخبار اعلیٰ حضرت اقدسؒ کی وفات کی اندوہناک خبر پڑھی اسی وقت تعزیتی اجلاس ایصال ثواب اور دعائے مغفرت ہوئی، اور قرآن خوانی بھی۔ اللہ تعالیٰ اعزہ و اقارب کو صبر جمیل اور حضرت کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

جناب عبدالعزیز چشتی

مرحوم و مغفور حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ نے دین کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ان کی آواز "نادیر حق اور سچائی کی سربلندی کے لئے ایوانوں میں گونجتی رہی اس با اصول مرد حق کو دنیا کی کوئی طاقت اصولوں سے نہ ہٹا سکی۔

مؤتمر الثقافۃ الاسلامی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے بے آب وگیاہ سرزمین کو علم کی دولت سے مالا مال کر دیا سینکڑوں نہیں ہزاروں انسانوں کی زندگیاں سنوار دیں۔ رسول پاک کا سب سے اہم کارنامہ یہ تھا کہ انہوں نے ایسے انسان تیار کئے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لئے فخر اور آئیڈیل رہیں گے۔ حضرت مولانا صاحب مرحوم نے اس سنت کی پیروی کی اللہ پاک ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے

(احمد حسن شیخ)

محمد عبدالرحمٰن سابق ممبر صوبائی کونسل چیئرمین بلدیہ بہاولپور

اخبارات اور ٹی وی پر آپ کے قابل فخر والد گرامی قدر، ملت کے لئے سرمایہ دین اور پاکستان کے لئے خصوصاً اسم بامسمیٰ خزینۂ علم کی وفات کی خبر سن کر بے حد صدمہ ہوا۔ یہ عریضہ دردمندی بحالت تپ محرقہ رقم کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ترقی درجات سے نوازیں۔ آمین

باب العلوم کہروڑ پکا۔ ملتان

استاذ العلماء و شیخ المحدثین حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر تعزیت کس سے کریں ہم سب ہی بلکہ پوری ملت اسلامیہ تعزیت کی مستحق ہے۔

مولانا عبدالمجید۔ رئیس المدرسین

محمد ادریس تاج

آپ کے والد کی وفات سے ملک و قوم ایک عالم دین، ایک مفکر، ایک مبلغ اور ایک بزرگ ہستی سے محروم ہو گئی ہے۔

تنظیم اہلسنت پاکستان

تنظیم اہلسنت پاکستان آپ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ حضرتؒ کی ذات بابرکات ملک و ملت کا عظیم سرمایہ تھے جو ہم سے جدا ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں۔

ڈاکٹر عبدالحلیم۔ کلاچی

حضرت شیخؒ کے وصال کی ہوشربا خبر سنی تو دماغ غائب ہو گیا۔ آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا اور دل ڈوب گیا انا للہ وانا الیہ راجعون ۵

خبر کیا تھی کہ جیتے جی غموں سے کھیلنا ہوگا — وفاتِ شیخ کا صدمہ بھی ہم کو جھیلنا ہوگا

یقین فرمائیں کہ حضرت شیخ کے وفات کی خبر خرمنِ امن و سکون پر برقِ خاطف بن کر گری اس اندوہناک حادثہ کے اثرات کے اظہار کے لئے الفاظ کی وسیع دنیا نا کافی ہے ع

ندیم ایں قصہ عشق است در دفتر نمی گنجد

حضرت شیخؒ کے ساتھ چار سالوں کی صحبتوں کا ایک ایک دن آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہے۔ اور یہ حسین یادیں اب رلا رہی ہیں ع

یادِ ماضی عذاب ہے یا رب

صحیح کہا گیا ہے جس نے وہ دور آنکھوں سے دیکھا ہے جب ایک دفعہ قومی اسمبلی کی نشست پر آپ کے مقابلے میں نیپ کا اجمل خٹک تھا حریف نے آپکو ہرانے کیلئے جو لاکھ جتن کئے وہ ایک طویل داستان ہے مگر یہاں معاملہ برعکس تھا ؎

عدو نے لاکھ جتن کئے توڑنے کیلئے — یہاں مگر ہوئے سامان جوڑنے کیلئے

اللہ نے آپ کو نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ اس موقعہ پر بندہ کے شعری تاثرات ترجمان اسلام۔ خدام الدین اور الحق میں شائع ہوئے تھے۔ مطلع یہ تھا ؎

عبدِ حق تو نے گرایا نیپ کا گرگِ کہن — فضلِ حق کا ہاتھ جب تجھ پہ ہوا سایہ فگن

درمیان کے دو ایک شعر یہ تھے ؎

عبدِ حق تو اب تلک تھا منبر و محراب میں — اب گرج ہوگی تیری آئین کے ابواب میں

چاہتا ہے رب کہ اب تو اس حدیثِ یار کو — جا کے بتلا دے حکومت کے در و دیوار کو

مقطع یہ تھا ؎

دعا میری یہ ہے منظوم میں منثور میں — ہو تیرے حق کا اجالا مجلسِ دستور میں

حضرت کے شرافت نفس کا یہ عالم تھا کہ جب حضرتؒ کو میری تک بندیوں کا علم ہوا تو خوش ہوئے اور دعائیں دیں۔ لیکن ساتھ ساتھ اس پر تنبیہ فرمائی کہ اس کا پہلا مصرعہ سخت غلط ہے کیونکہ اس میں آپ کے اس حریف کا جس نے انتخابی معرکہ میں آپ اور آپ کی جماعت کو نیچا دکھانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا توہین کا پہلو نکلتا تھا۔

چنانچہ حضرت نے الحق میں اس منظومہ کی اشاعت کی اجازت اس شرط پر دی کہ اس میں پہلا شعر نہ ہوگا۔ ع

اب انہیں ڈھونڈ ھیں چراغِ رخِ زیبا لے کر

حضرت شیخؒ کی رحلت کی بھاری خلا کے تصور اور ہجوم افکار میں حضرت شیخؒ کے موفق للخیر فرزندانِ گرامی اپنی تاریک دنیا کے لئے روشنی کی ایک کرن ہیں اور اگر شیر بخواب ناز ہو چکا ہے تو اس کے دو شبل بحمداللہ ان کے علوم و معارف

اور ان کی تمام نسبتوں کے امین اور وارث ہیں ع

شیر بخواب نازہ بہ پہلوئے دو شبل

حضرتؒ کے متعلق کسی دوسرے موقعہ پر ایک منظوم مدحیہ نوک قلم پر آرہا تھا جو اس وقت خدام الدین لاہور کے ٹائیٹل پر نمایاں طور پر شائع ہوا تھا۔ اس کے دو شعر حافظے میں ہیں ؎

مسندِ علم و عمل کا پاسباں تو ہی تو ہے گلشنِ دین و ادب کا باغباں تو ہی تو ہے

صد سکون مجھ کو میسر ہے سمیع کو دیکھ کر جس کا ہر قول و عمل ناز و ادا تو ہی تو ہے

حضرت شیخؒ کے رحلت پر نجم المدارس کلاچی میں تین دن تعطیل رہی ختم کلام پاک ہوتے رہے اور تعزیتی اجتماعات بھی ہوتے رہے دو اجتماعات میں حضرت کی وفات کو بجا طور پر عالم اسلام کا عظیم حادثہ قرار دیا۔ نجم المدارس کے تیسرے تعزیتی اجتماع میں تحصیل کلاچی اور تحصیل ٹانک کے علماء و فضلاء و دین دوست احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حضرت قبلہ والد صاحب مدظلہ مہتمم مدرسہ ہذا نے حضرتؒ کے علمی اور عملی کارناموں پر ایک گھنٹے سے زائد تک روشنی ڈالی۔ قومی اسمبلی میں شریعت محاذ کی تشکیل حضرت کا تاریخی کارنامہ قرار دیا۔ اور حضرتؒ کے دو اخص تلامذہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب (و صنوانہ) اور حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب (تلمیذ زمانہ دیوبند) کے ذریعہ سینٹ میں "شریعت بل" کا پیش کرانا حضرت کے اعمال حسنہ میں ایک بنیادی ستون قرار دیا۔ (قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم نجم المدارس کلاچی)

مولانا محمد نافع محمدی جھنگ | اخبارات و ریڈیو کے ذریعہ جناب کے والد گرامی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت فیوضہم کے انتقال پُر ملال کی خبر معلوم کر کے نہایت قلق ہوا۔

آنجناب اکابر علماء کی یادگار تھے اور ان کے ذریعے علمی فیوض و برکات جاری تھے جو ان کے ارتحال کی وجہ سے اختتام پذیر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دارالسعید جھبلیاں | ہر ذی روح کو ایک نہ ایک دن موت آنی ہی ہے۔ مبارک و مسعود ہیں وہ ہستیاں جن کی مبارک زندگیاں اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے گذریں اور گذر رہی ہیں۔ الحمد للہ تبارک و تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ نے اسی مقصد عظیم کے لئے اپنا سب کچھ وقف فرما رکھا تھا اور دارالعلوم حقانیہ (جسے دوسرا دارالعلوم دیوبند کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا) کا قیام تو حضرتؒ کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔

حضرتؒ کی رحلت پر لاکھوں مسلمان اشکبار ہیں اور ان کی بلندئ درجات کے لئے کریم رب کے کریم کے دربار میں دست بدعا۔ (محمد سعید)

تحریک اصلاح ابلاغ عامہ لاہور | تحریک اصلاح ابلاغ عامہ کے راہنماؤں جناب اقبال احمد صدیقی، مولانا عبدالرشید انصاری اور شبیر احمد نفیسی نے جید عالم دین شیخ الحدیث اور جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حضرت

مولانا عبدالحقؒ کے انتقال کو ملک کے دینی حلقوں کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قوم ایک متبحر عالم دین اور جذبہ جہاد سے سرشار رہنما کی قیادت سے محروم ہو گئی ہے۔ مولانا عبدالحق ایک روشن ضمیر عالم باعمل تھے انہوں نے اپنی زندگی اسلام کی اشاعت اور امت مسلمہ کی خدمت کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ وہ مسلسل تین مرتبہ قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے وہ پاکستان میں قرآن و سنت کی حکمرانی اور افغانستان کی آزادی کے لئے آخر دم تک مصروف جہاد رہے۔ ان کے ہزاروں عقیدت مندوں اور شاگردوں نے افغانستان کو غیر ملکی تسلط سے آزاد کرانے کے لئے جام شہادت نوش کیا اور پاکستان میں اسلام کے عادلانہ معاشی اور سیاسی نظام کے نفاذ کے لئے ان کی جدوجہد جاری ہے۔ (شبیر احمد نفیسی سیکرٹری)

مجلس تحفظ حقوق اہلسنت والجماعت پاکستان

۲۴ ستمبر بروز منگل کو جماعت کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں جمیع علماء کرام و مبلغین حضرات نے حضرت الشیخ مولانا عبدالحق صاحب شیخ الحدیث اکوڑہ خٹک رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرتناک پر اظہار افسوس کیا اور دعائے مغفرت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین (محمد عبدالحیٔ امیر جماعت)

سید اسعد گیلانی ممبر قومی اسمبلی

میں نے سفر کی حالت میں قبلہ محترم مولانا عبدالحق مرحوم کی رحلت کی خبر سنی انا للہ و انا الیہ راجعون۔ میں ان کا تہہ دل سے معتقد تھا مجھے قومی اسمبلی میں ان کے ساتھ پورا ایک سیشن بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور معمولی درجے کی خدمت کا موقع بھی ملا۔ وہ تعلق باللہ رکھنے والے انتہائی خدا ترس، نیک، دین متین کے علمبردار اور پابند انسان تھے۔ میں نے آخری لمحہ تک ان میں خدمت دینی کا جذبہ فروزاں دیکھا۔ ان کے انتقال سے مجھے بے حد رنج ہوا ہے۔ ان کی وفات ایک بڑی کمی ہے۔ اسلام دشمن اور ملک دشمن قوتیں باہمی متحد اور صف آرا ہیں۔ ان کا وجود ہمارے لئے اتحاد و یگانگت کا نشان تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال حسنہ کو قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ (سید اسعد گیلانی)

نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان

حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم و مغفور کی رحلت نہ صرف آپ کے اور آپ کے ادارے کے لئے ایک عظیم نقصان ہے بلکہ پوری ملت اسلامیہ ایک عظیم عالم دین سے محروم ہو گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ ایسے علماء جو دینی علم کے ساتھ سیاسی بصیرت بھی رکھتے ہوں اور اپنے مجاہدانہ کردار سے عوام کی حقیقی تائید و حمایت سے بھی نوازے گئے ہوں۔ اس ملک میں بہت کم ہیں۔ میرے نزدیک جہاد افغانستان کے سلسلے میں ان کی اور ان کے مدرسے کی خدمات ہی اتنی اہم ہیں کہ ان کا نام تاریخ میں امر ہو جائے گا۔

(پروفیسر محمد شفیع ملک سابق ممبر مجلس شوریٰ و صدر نیشنل لیبر فیڈریشن)

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن لائنز اسٹاف یونین

محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب کی رحلت کا سن کر انتہائی دکھ

صدمہ ہوا۔ حضرت والا کی اسلامی خدمات کو زمانہ کبھی بھی فراموش نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اب مولانا کا خلا پر ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور کروٹ کروٹ آرام نصیب فرمائے۔

مولانا مرحوم کی خدمات یوں تو ہر محاذ پر بے انتہا ہیں لیکن جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم پر آپ کی خدمات کو ناقابلِ فراموش ہیں اور قومی اسمبلی میں آپ نے واقعتہً مردِ حق ہونے کا حق پورا کر دکھایا۔ اور افغان پالیسی پر مجاہدین کی نصرت میں آپ کی خدمات بے مثال ہیں (محمد اسلم شیخ جوائنٹ سیکرٹری)

گلاب خان وزیر وانا جنوبی وزیرستان | جناب ہم سب اس غم میں آپ کے برابر شریک ہیں۔ کیا کریں۔ اس سلسلے میں انسان بے قوت اور بے حرکت ہے۔ سب یہاں سے بار کی آنے پر جائیں گے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ اور مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائیں۔ آمین

تنظیم علماء اساتذہ ضلع دیر | حضرت شیخ مرحوم ایک نہایت رحمدل۔ جمالی مزاج کے مالک، با اخلاق نیک کردار، مدبر، عظیم سیاسی رہنما، عظیم محدث۔ فقیہہ، مصنف اور علامہ باعمل تھے۔ وہ لاکھوں علماء کے روحانی باپ تھے۔ فضل عظیم حقانی صدر تنظیم علماء اساتذہ ضلع دیر

المعہد الدولی للافتاء دار الاسلامی الجامعۃ الاسلامیہ العالیہ اسلام آباد | آپ کے والد محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے اس جہان فانی سے رحلت فرمانے کی تعزیت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین (مقصود احمد)

باب العلم اکیڈمی پاکستان | مرحوم بلاشبہ ملک وملت کی مایۂ ناز شخصیتوں میں سے تھے۔ وہ ایک ایسی شخصیت تھے جو خوفِ خدا، عشقِ رسولؐ اور حب اہلبیتؓ وصحابہؓ کے پیکر تھے اور ان کے احکام و فرامین پر عمل پیرا ہونا ان کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ ان کی دینی۔ ملی۔ سیاسی اور سماجی خدمات تاحیات لوحِ دل پر محفوظ رہیں گی۔ بطور ایک خطیب ومقرر، ادیب ومدبر انہوں نے تشکیل وتحریک پاکستان میں جو نمایاں کردار ادا کیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان کی بے لوث خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کی جدائی سے ہماری روحانی و دینی زندگی میں ایسا خلا پیدا ہوا ہے جس کا پر ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ سید آل احمد رضوی۔ سیکرٹری جنرل

سید معین الدین ایڈووکیٹ سابق رکن مجلس شوریٰ | آپ کے عظیم والد کے رحلت فرمانے کا جان کر صدمہ ہوا۔ کہ موجودہ دور صالحین سے یکسر خالی ہوتا جا رہا ہے۔ آپ کے صدمہ کا مداوا تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن دوست واقف کار دکھ اور رنج میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ ہر شخص اپنے اپنے صدمات کے ترازو میں ایک دوست کے صدمہ کو تول کر اس کی گہرائی میں اتر جاتا ہے۔

انجمن انوار الاسلام | حضرت اقدس قافلہ اہل حق کے سالار تھے۔ ان کا وجود اللہ کی زمین پر اس کی رحمت کا ایک

شان تھا۔حضور والا کی دینی وعلمی خدمات رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔ اور ان کا لگایا ہوا گلشن سدا بہار رہے گا۔

یہ ناچیز اور ادارہ کے جملہ اساتذہ و طلبہ آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کو فردوس بریں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے قدموں کے صدقے ہمیں بھی نیک اعمال کی توفیق دے۔ علامہ عبدالحق صدر انجمن

محمد سلیم سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ | حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے انتقال کی خبر ٹیلی ویژن پر سنی۔ انتہائی صدمہ ہوا۔ تمام گھر میں حضرت کے انتقال کی خبر نے دکھ اور رنج کی لہر دوڑا دی۔ حضرت مدظلہ آپ کے والد نہ تھے بلکہ وہ مجھے بھی اپنا بیٹا تصور فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے ہزاروں لاکھوں لوگ ان کی دینی تعلیم سے فیض یاب ہوئے اور اکوڑہ خٹک کا مدرسہ نہ صرف صوبہ سرحد کے طلباء کو تعلیم دیتا ہے بلکہ ملک بھر کے طلباء یہاں سے فارغ ہو کر دین کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

تنظیم العلماء اساتذہ فاٹا | جناب شیخ الحدیث صاحب نور اللہ مرقدہ کی وفات نے نہ صرف آپ اور فضلائے حقانیہ اور متعلقین کو مغموم اور پریشان کیا ہے۔ بلکہ تمام اسلامیانِ پاکستان کو سوگوار بنایا ہے تنظیم العلماء کے تمام ارکان آپ کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں۔ (مولانا گل شیر حقانی صدر تنظیم العلماء)

انجمن ترقی اردو | حضرت مولانا شیخ الحدیثؒ کی وفات حسرت آیات پر سکونِ قلب جاتا رہا ہے۔ اللہ کریم انہیں اپنے سایہ رحمت میں رکھے۔ اور آپ حضرات اور تمام قرابت داروں اور متوسلین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ محمد شریف افگن

شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان ناظم اعلیٰ وفاق المدارس پاکستان | حضرت الاستاذ مولانا عبدالحق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی وفات کا حادثہ جانکاہ آپ حضرات اور دوسرے عزیز و اقارب کے لئے تو عظیم اور سنگین ہے ہی لیکن حضرت موصوف کے بے شمار تلامذہ جو پاک و ہند میں خصوصاً اور بلاد اسلامیہ اور دنیا بھر میں عموماً پھیلے ہوئے ہیں۔ ان سب کے لئے بھی انتہائی رنج و الم کا باعث بنا بلکہ ملت اسلامیہ پاکستان میں ہر درد مند دین سے تعلق رکھنے والے مسلمان کو اس سے صدمہ پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور ہم سب کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین اور مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مراتب عطا فرمائیں۔ اور کروٹ کروٹ ان کو راحت و سکون اور چین و آرام نصیب فرمائیں۔ آمین

احقر کو ان کے ہزارہا شاگردوں کی فہرست میں ایک ادنیٰ درجے کے شاگرد کی حیثیت سے شمولیت کا شرف حاصل ہے۔ اور میرے اپنے گمان کے مطابق یہ عزت صرف دنیا کی حد تک ہی وجہ افتخار نہیں بلکہ آخرت کی ابدالآباد کی زندگی میں بھی اس کے ذریعہ کامیابی اور سعادت اندوزی کی بڑی توقعات وابستہ ہیں۔

حضرت مولانا مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے بڑی جامع صفات شخصیت عطا فرمائی تھی اگر وہ ایک طرف علم کے سمندر کے شناور تھے اور تمام اقسام علوم میں ان کو وسعت نظر کے ساتھ حقیقی بصیرت بھی عطا ہوئی تھی۔ تو دوسری طرف

اللہ تعالیٰ نے ینتفع بعلم کی عظمت سے ان کو ایسی درخشاں بلندی عطا فرمائی تھی کہ بلاشبہ اپنے دور میں علمی افادے کے اندر ان کی مثال اگر نایاب نہیں تو کمیاب ضرور تھی۔

ان کے اخلاق عالیہ، تواضع و انکساری، صبر و تحمل، احسان و کرم گستری، شفقت و رحمت، عفو و درگذر، جرأت ایمانی اور حق و صداقت کے لئے اولوالعزمی، عمل و علم میں کمال انہماک، استغناء و سیر چشمی وغیرہ نے ہر کہہ و مہہ دوست و دشمن، اپنے اور غیر سب ہی سے اپنا لوہا منوایا۔ کمال یہ تھا کہ صفات حمیدہ میں رسوخ نے وہ طبعی کیفیت حاصل کر لی تھی کہ کبھی بھی ان کی نمود و ظہور میں تکلف کا شائبہ کسی کو محسوس نہ ہوتا تھا۔

ایک طرف وہ عالم بے بدل تھے اور مسند علم پر علمی تحقیقات سے تشنگان علوم کو سیراب فرماتے تھے تو دوسری طرف شیخ وقت اور مرشد کامل تھے کہ طالبین کو تعلق مع اللہ کی دولت سے مالا مال فرمایا کرتے تھے۔

پھر ان عظیم دینی اور روحانی خدمات کے ساتھ انہوں نے پاکستان میں نظام اسلام کے قیام کے لئے مملکت خداداد پاکستان کے تحفظ و استحکام کے لئے جو گراں قدر خدمات انجام دیں۔ پاکستان کا ہر ذی شعور شہری اس سے بخوبی واقف ہے اور اسمبلی کا ریکارڈ اس کے لئے شاہد عدل ہے۔

انجمن محبان صحابہ
ڈیرہ اسمٰعیل خان

حضرت اقدس شیخ الحدیثؒ کے حادثۂ رحلت سے پوری امت یتیم رہ گئی۔ حضرت مرحوم کا نام نامی اور اسم گرامی علوم نبوت اور مسائل شرعیہ کی تحقیق کے لئے سند تھا جب حضرت کی قیادت میں تحریک نفاذ شریعت زوروں پر تھی تو ایک صاحب نے حضرت علامہ عبدالستار تونسوی مدظلہ سے عرض کیا حضرت! آپ جو شریعت بل کی حمایت کر رہے ہیں اس کو دیکھا بھی ہے۔ تو مولانا تونسوی نے فرمایا: بھائی ہم نے شریعت بل بھی دیکھا ہے مگر اس سے بھی بڑھ کر ان لوگوں کو دیکھا۔ مطالعہ کیا اور پڑھا ہے جو شریعت بل کی تحریک کی قیادت کر رہے ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق دارالعلوم دیوبند میں میرے استاد تھے۔ ان پر اعتماد ہے۔ البتہ علمی طور پر کسی کو شریعت بل میں تردد ہو تو میرے پاس آئے اس کے ایک ایک جزیہ پر تسلی کرادوں گا (مولانا عبدالعزیز محمدی)

حضرت مولانا محمد ولی صاحب درویش
جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات کی خبر یہاں شام مغرب سے قبل موصول ہوئی۔ جامعہ کے جملہ متعلقین اس روح فرسا خبر سے نڈھال ہوگئے۔ مغرب کے بعد تمام طلباء بمع اساتذہ ختم قرآن میں شریک ہوئے۔ اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ کی مغفرت کے لئے دعا کی گئی ختم کے بعد ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب نے حضرت مرحوم کی زندگی اور علم دین کے لئے ان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں جامعہ کے بزرگ استاد حضرت مولانا محمد ادریس صاحب نے دعا کرائی۔

یقین نہیں آتا کہ ہم واقعی ایک مستجاب الدعوات شخصیت کے سایہ سے محروم ہو گئے۔ قلم ان کو رحمۃ اللہ لکھنے سے ہچکچاتا ہے۔ یہ سوچ کر کہ اب اپنی تکالیف کے رفع کے لئے دعا کی درخواست کس سے کریں گے۔ کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے۔ صرف دارالعلوم حقانیہ ہی نہیں ایسے بے شمار جامعات ان کی دعاؤں اور توجہات سے محروم ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ان کے اس لگائے ہوئے باغ کو سرسبز و شاداب رکھے۔

اپنی جہاز راں کمپنی

پی این ایس سی

کے جہاز سے مال بھیجئے

بروقت - محفوظ - باکفایت

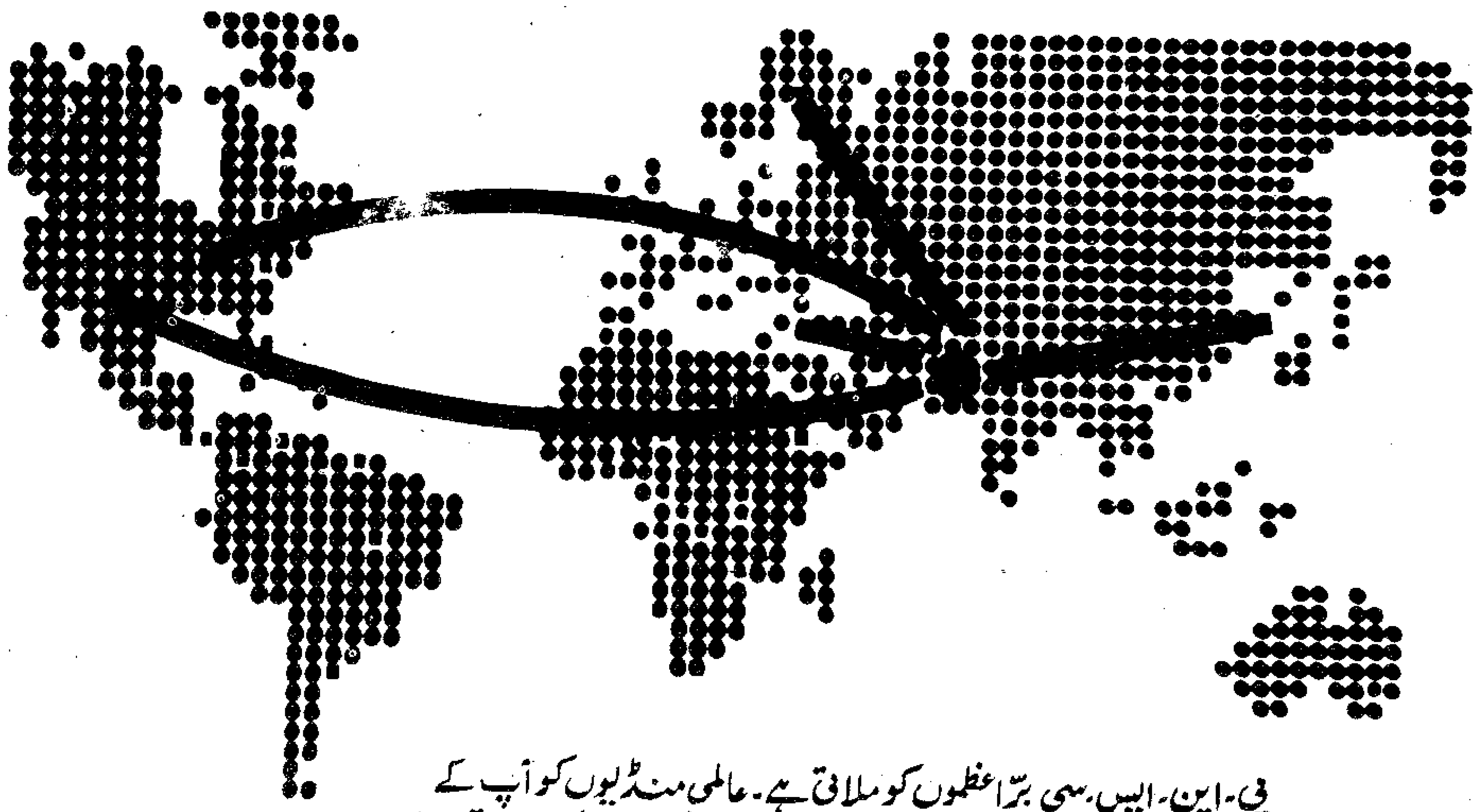

پی۔این۔ایس۔سی برّاعظموں کو ملاتی ہے۔ عالمی منڈیوں کو آپ کے قریب لے آتی ہے۔ آپ کے مال کی بروقت، محفوظ اور باکفایت ترسیل برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان، دونوں کے لیے نئے مواقع فراہم کرتی ہے۔

پی۔این۔ایس۔سی قومی پرچم بردار۔ پیشہ ورانہ مہارت کا حامل جہاز راں ادارہ، ساتوں سمندروں میں رواں دواں

قومی پرچم بردار جہاز راں ادارے کے ذریعہ مال کی ترسیل کیجئے

پاکستان نیشنل
شپنگ کارپوریشن
قومی پرچم بردار جہاز راں ادارہ

PNSC

PNSC 2 88 PID - Islamabad

PARAGON

عالمِ عرب

سعودی عرب

☆ **محمد مکی حجازی**
المدرس بالمسجد الحرام

حضرت مولانا نور اللہ مرقدہٗ و اسکنہ فی الجنۃ کی وفات حسرت آیات سن کر قلبی صدمہ صدمہ ہوا۔ درس تفسیر اور ختم قرآن کا اہتمام کیا۔ تمام احباب مسلک نے شرکت کی اور حضرت شیخ المشائخ یادگار سلف کو ایصال ثواب کیا۔ مرحوم جہاں محدث و مفسر تھے وہاں مسلک دیوبند کے احیاء کے لئے ایک عظیم ستون تھے اور افغانستان کے اس جہاد میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا جس قدر حصہ ہے شاید کسی کو نصیب ہو۔ اس مرد مجاہد نے بستر علالت پر بھی کفر کے خلاف ایک عظیم جنگ لڑی۔ اور الحمد للہ روسیوں کا فرار اور اپنے جیالے مجاہدین کا استقرار دیکھ کر اس دارِ فانی سے عالم بقا کی طرف لوٹے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

عاجز اس المیہ عظیمہ میں برابر کا شریک غم ہے۔ ولا نقول الا کما یحب ربنا ویرضی انا للہ وانا الیہ راجعون

☆ **مولانا محمد مسعود شمیم**
المدرسۃ الصولتیۃ مکہ مکرمہ

سلام مسنون از قلب محزون۔ سوچتا ہوں کہ کن الفاظ میں اس خط کا آغاز کروں۔ کہ الفاظ اور قلم ساتھ دینے کو تیار نہیں۔ عرصۂ دراز سے تمنا تھی کہ اس دفعہ پاکستان کا سفر ہوا تو کراچی پہنچ کر سب سے پہلے اکوڑہ حضرت والا کی خدمت میں حاضری ہوگی اور دارالعلوم حقانیہ کے پر انوار و برکات احوال میں کچھ وقت گزارنے کی مسرت و سعادت حاصل ہوگی۔ مگر اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

مغرب کی اذان پر ایک دوست نے پاکستان ریڈیو کے حوالہ سے حضرت والا کے انتقال کی اندوہناک خبر سنائی ارادوں اور تمناؤں کا سارا محل اور جوش ٹھنڈا پڑ گیا۔ مسلمانانِ پاکستان۔ طبقہ علماء و مدارس و اہلِ علم ایک بابرکت سایہ سے محروم ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو آخرت کے اعلیٰ مدارج سے نوازے۔ اور علماء و صدیقین و شہداء کے زمرہ میں شامل فرمائے۔ آمین

حضرت مرحوم کو جو دلی تعلق اور محبت مجھ سے اور مدرسہ صولتیہ سے تھی افسوس کہ ہم اس برکت سے محروم ہو گئے۔ ہر آنے والے ذریعہ سے ان کی دعائیں پہنچا کرتی تھیں۔ آپ حضرات کے وجود میں حضرت مرحوم کا فیض اور صدقہ جاریہ الحمد للہ جاری و ساری ہے۔ اور انشاء اللہ رہے گا۔ پاکستان کے سیاسی و علمی حالات میں ان کی قربانیوں کے پائندہ نقوش

دارالعلوم حقانیہ۔ جہاد افغانستان۔ علوم دینیہ کی نشر و اشاعت۔ تصانیف و تالیفات۔ الغرض ان کی زندگی ایک روشن ستارہ تھی اور اب اللہ دعا ہے کہ اب بھی یہ سارے فیوض و برکات آپ حضرات کے ذریعہ جاری رہیں گی۔

مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ کے ماحول میں سب ہی حضرت مرحوم کی جدائی سے دل گرفتہ ہیں۔ مدرسہ میں قرآن پاک کی مجلس کے ساتھ تقریباً تمام اساتذہ و مدرسین نے حضرت کی طرف سے طواف و تلاوت کا بے حد اہتمام رکھا جو آخرت میں ان کے لئے بہترین تحفہ ہوگا۔ تمام اہل تعلق کو اہل صولتیہ کی طرف سے سلام مسنون اور تلقین صبر۔ والسلام مع الاکرام

آپ کا محمد مسعود شمیم۔ ناظم مدرسہ صولتیہ۔ مکہ معظمہ۔

☆ | محمد یونس حقانی ہزاروی حمد اللہ عثمانی | حضرت شیخ الحدیث قدس سرہٗ کے انتقال کی خبر سے رنج و الم کی انتہا ہو گئی۔ اس درد ناک صدمے سے مغموم ہونا ایک فطری امر ہے۔ چونکہ حضرت شیخ الحدیث مرحوم کی دینی خدمات اور سیاسی تدبر و قیادت کو مدنظر رکھتے ہوئے دینی اور سیاسی حلقے ایک روایتی امین سے محروم ہو گئے ہیں جو لامحالہ عقیدت مندوں کے لئے ایک سانحۂ عظیمہ سے کم نہیں۔

اس حادثۂ جانکاہ کی اطلاع پاکر یہ یقین نہیں آرہا تھا کہ آج ہم اپنے مرشد اور اس روحانی رشتے کے سائے کو کھو بیٹھے ہیں۔ اور ان کی مشفقانہ دعاؤں کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے ہم سے منقطع ہو گیا ہے۔

ان کے غم فراق میں "اسرۂ کریمہ" کے ساتھ شمع توحید و رسالت کے پروانوں کا یہ یتیم ٹولہ بھی برابر کا شریک ہے۔

فجزاہ اللہ عنا خیر الجزاء

بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہیں کہ وہ بزرگوار مرحوم کو خدمت دین کے صلے میں بلند درجات اور اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

محمد یونس حقانی (ہزاروی) فاضل جامعہ حقانیہ۔ مولوی حمد اللہ عثمانی۔ مولوی مستقیم شاہ (فضلاء جامعہ بنوری ٹاؤن۔ مولوی تاج الحق۔ مولوی حمید اللہ (فاضل دارالعلوم کراچی۔ ودیگر احباب جدہ سعودی عرب۔

☆ | ممتاز خان۔ مکہ معظمہ | اس غم میں میں آپ لوگوں کے ساتھ برابر کا شریک ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (ممتاز خان۔ مکہ معظمہ)

☆ | (مولانا) غلام سرور حقانی ریاض | حضرت اقدس شیخ الحدیث کے انتقال کی خبر سے بڑا دکھ ہوا۔ دلی صدمہ پہنچا۔ ہم ایک مہربان استاد کے سایۂ شفقت سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ (مولانا غلام سرور حقانی۔ (ریاض سعودی عرب)

☆ | حافظ عنایت الرحمٰن ریاض | حضرت شیخ کی برکات نہ صرف آپ کے اوپر بلکہ حضرت شیخ کے فیوضات تمام اہل پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں پر تھے۔ حضرت شیخ کی وفات کا صدمہ ہم سب کے لئے

ناقابل تلافی نقصان ہے۔ صرف انا للہ کے سوا اور حضرت شیخ کے حق میں دعا حسن الاوقات کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

(حافظ عنایت الرحمٰن سعودی عرب)

☆ ارشاد احمد۔ ابوظہبی | آج ۳ بجے پاکستانی ریڈیو سے خبروں میں شیخ الحدیث صاحب کی وفات کی اچانک خبر سن کر دل کو بہت بڑا صدمہ پہنچا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حضرت کی مغفرت کی دعا مانگی۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (ارشاد احمد بدیع زاہد۔ ابوظہبی)

☆ جمیعۃ الہلال الاحمر السعودی | آپ کے والد صاحب قبلہ بزرگوار کی وفات کی خبر مجھے ملی۔ اور میرا دل غم سے بھر گیا۔ یقیناً یہ جدائی عظیم حادثہ ہے اور یہ امتحان بھی بہت بڑا ہے۔ ہدایت الرحمٰن مکۃ المکرمہ

☆ محترم اخبار میں پڑھا کہ جناب کے والد محترم کا انتقال ہو گیا ہے۔ یہ خبر بجلی بن کر گری۔ حضرتؒ نے ساری عمر اسلام کی خدمت میں گذاری۔ پوری قوم ایک عظیم عالم دین اور ایک رہنما سے محروم ہو گئی ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ حضرت رح کو اللہ تعالیٰ جنت فردوس عطا فرمائے۔ (آپ کا خیر اندیش سید علی شاہ العین۔

☆ پرسوں اخبار سے معلوم ہوا کہ حضرتؒ اس دنیا فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون معلوم ہونے پر مکہ مکرمہ گیا اور حضرت کی مغفرت اور بخشش کے لئے عمرہ اور دعائیں کیں۔ نماز کے بعد احباب کو جمع کیا اور حرم شریف میں ختم قرآن کیا اللہ تعالیٰ حضرت کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ قاری عبدالرؤف ـــ جدہ

☆ کل اچانک اخبار میں قبلہ و کعبہ حضرت شیخ الحدیثؒ استاد صاحبؒ کے انتقال سے خبر ہوا۔ قبلہ بزرگوارم حضرت صاحب کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون (عبدالسجود مکۃ المکرمہ

☆ حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے انتہائی افسوس ہوا۔ اللہ پاک مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرت مولانا مرحوم پاکستان کے آخری محدث تھے جن کے اندر محدثین کی شان اور صفات موجود تھیں۔ اور سراپا اخلاق و محبت و شفقت تھے۔ تہہ دل سے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کا صحیح جانشین بنائے۔

سید محمد عارف شاہ مدینہ منورہ

☆ حضرت شیخ الحدیثؒ کی ذات گرامی ابناء دارالعلوم دیوبند اور اہل مسلک سب کے لئے روحانی باپ کی حیثیت رکھتے تھے۔ حضرت کی وفاتؒ یہاں علماء حق اور اہل اسلام ایک دوسرے سے تعزیت کر رہے ہیں۔ کیونکہ حضرت سب کے سرپرست تھے۔ (مولانا) سعید احمد مدرس مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ

☆ ریڈیو پر یہ افسوسناک خبر کہ آپ کے والد محترم اور ہمارے قابل احترام "مولانا صاحب" اس دار فانی سے

رخصت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

☆ یہ سن کر دل کو بے حد صدمہ ہوا۔ ویسے تو سارا زمانہ مولانا صاحب کا قدردان ہے اور ساری دنیا ان کی عقیدت مند رہی ہے لیکن ہمارے خاندان کا جو دلی رشتہ مولانا صاحب کے ساتھ رہا ہے وہ شاید کم لوگوں کو نصیب ہوا ہو۔

سیف الاسلام سیف۔ ظہران سعودی عرب

☆ ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد دکھ اور دلی صدمہ ہوا کہ آپ کے والد محترم اور بے شمار علماء حق کے روحانی باپ شیخ الحدیث صاحب رحلت فرما گئے۔

حضرت شیخ الحدیث کی وفات بھی مسلمانوں کے لئے ایک عظیم سانحہ ہے مگر قضائے الٰہی کے آگے سر تسلیم خم ہے۔

محمد شریف۔ سعودی عرب

☆ ۷-۹-۸۸ء کو حرم نبوی کے جوار میں ریڈیو پاکستان سے حضرت العلامہ شیخ الحدیث لامع النور مخدوم و مطاع نیاز مندگان استاذ العلماء کی وفات کی خبر سن کر بے اختیار انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا اور شدید صدمہ کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا گیا۔ ہمیں احساس ہے کہ علمی حلقوں، علماء، اساتذہ، طلباء اور خصوصاً آپ لوگوں کے لئے اپنے استاذ محترم مرشد اعظم پدر بزرگوار کی وفات کا یہ افسوسناک واقعہ کتنا شاق گذرا ہوگا اور موت العالم موت العالم کے مصداق اعلیٰ حضرت شیخ الحدیث کی وفات کی خبر صلحاء۔ اولیاء۔ مجاہدین و مہاجرین اور دیگر عالم اسلام کے لئے نہایت پریشانی کا باعث ہوا ہوگا۔

دار العلوم حقانیہ جس نے حضرت کے زیر سایہ دنیا کے کونے کونے عرب و عجم، پورب پچھم میں علماء و مبلغین کی تیاری کی اور میدان جہاد میں دشمن کا سر نیچا کرنے کے لئے مجاہدین کو کمانڈر فراہم کئے۔ آہ وہ مربی و مرشد چل بسا۔ لیکن ان شاء اللہ انہوں نے جس محنت و محبت سے دار العلوم کی آبیاری کی ان شاء اللہ تا قیامت زندہ و پائندہ رہے گا۔

المحترم خبر سننے کے بعد حرم نبوی میں بعد نماز مغرب جب کہ اکثر دوست احباب جمع تھے فاتحہ پڑھی اور مرحوم کی مغفرت اور درجات عالیہ کے لئے قرآن کا ختم ہوا۔ ان کی روح کو ایصال ثواب پہنچایا گیا جس میں کثیر تعداد میں ساتھی شریک ہوئے۔ (میاں مومن۔ مدینہ منورہ۔ سعودی عربیہ)

متحدہ عرب امارات

☆ حضرت کی وفات کی خبر ایک بجلی تھی جو دل پر گری۔ موجودہ ارتداد اور بے دینی کے دور میں ایسی برگزیدہ اور متبرک ہستیوں کا اٹھ جانا علامات قیامت سے ہے۔ سرخ روس کو دھکیلنا اور پے در پے شکست دینا حضرت شیخ الحدیثؒ کی حکمت و تدبیر اور دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ اور افغانستان میں مخلص علماء، فضلاء اور طلباء کی

سرفروشی حضرت شیخ کے مجاہدانہ ترغیبات ہیں ؎

لوا انني اقسمت ما كنت كاذبا بان لم يرا الراؤ ان حيواً يعادله

(مولانا محمد فہیم دہی)

☆ تلقينا نبأ وفاة والدكم فقيد الامه العلامه شيخ الحديث عبدالحقؒ ولا يبغنا في هذا المصاب الا انه تنفرغ الى المولى عزوجل انه يلهمكم و ايانا جميعا الصبر ......

هنا جميع افراد اسرتي يقدموا التعزية و يشاركونكم في هذا المصاب

اخوكم سيد محبوب علي شاه عرب امارات

☆ مرحوم ومغفور بہت بڑے عالم متقی و پرہیزگار انسان تھے۔ خدائے ذوالجلال اپنے حبیبؐ کے صدقے میں محترم مرحوم کو اپنے بے پایاں رحمتوں میں داخل فرمائے۔ اور انہوں نے جو دین مبین کی شمع روشن فرمائی ہے خدا تعالیٰ آپ کو اس شمع کو روشن رکھنے کی توفیق وہمت عطا فرمائے۔ (اورنگ زیب ۔ ریاض سعودی عرب)

☆ اخبار میں پڑھا کہ جناب کے والد محترم کا انتقال ہوگیا ہے۔ اس خبر کو پڑھ کر دل کو سخت صدمہ ہوا کیونکہ حضرت مدظلہ نے جو خدمت اسلام کے لئے کی ہے تو شاید صدیوں میں بھی ایسی شخصیت کا پیدا ہونا مشکل ہے۔

خیراندیش ۔ لائق شاہ العین ۔ یو۔ اے۔ ای

☆ ریڈیو پاکستان اسلام آباد "عالمی سروس" سہ پہر تین بجے کی خبروں میں حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات کی خبر سن کر دلی صدمہ پہنچا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ۔ پڑھ کر دربار الٰہی میں حضرت کی مغفرت کی دعا مانگی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس نصیب کرے ۔ اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ۔ اور آپ تمام پسماندگان سوگوار حضرات کو خصوصاً اور ہم تمام روحانی اولاد کو عموماً اس عظیم صدمہ کی برداشت کی طاقت بخشے۔ (ارشاد احمد ۔ ابوظہبی)

☆ بس خبر کا نظر سے گزرنا تھا۔ جیسے میرا سب کچھ چھین لیا گیا ہے ۔ بہر حال اپنے آپ کو حوصلہ دیا کہ حضرت مولانا عبدالحقؒ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس امانت تھے۔ سو اللہ تعالیٰ نے اپنی امانت واپس لے لی ہے ۔ حضرتؒ کی وفات سے مسلک دیوبند سے تعلق رکھنے والے خصوصاً پوری دنیا کے مسلمان عموماً ایک روحانی مذہبی سکالر سے محروم ہو گئے ہیں۔ (محمد فاروق الشیخ ۔ شارجہ متحدہ عرب امارات)

☆ آج میں اپنے پیر و مرشد حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کی اچانک موت کی خبر سن کر دل کو جو صدمہ پہنچا قلم اس کے لکھنے سے قاصر ہے ۔ مجھے معلوم ہے کہ حضرت شیخ صاحبؒ کی جدائی آپ کی برداشت سے باہر ہوگی ۔ لیکن حضرت شیخ صاحب کی ناگہانی رحلت پر صرف آپ نہیں پاکستان کے جملہ علماء، جملہ طلباء، جملہ عوام اور انڈیا کی مسلم آبادی۔ عرب ممالک ۔ افغانستان یعنی جو بھی اسلامی ممالک ہیں حضرت شیخ کی جدائی میں رو رہے ہیں۔ (احسان اللہ مضطر ہم دوحہ قطر)

☆ مورخہ ۷۔ ۹۔ ۸۸ کو حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کا خیبر ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔ خبر تھی یا بجلی آگری۔ تھوڑی دیر سکتہ طاری رہا۔ پھر بے اختیار کلمہ ترجیع زبان پر آیا۔ گویا ہم اپنے مشفق اور مہربان قائد اور شیخ سے محروم ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اللهم اجرنا فی مصیبتنا وعوضنا خیراً منها لله ما اخذ وله ما اعطى وكل شيئ عنده بمقدار ان العين تدمع والقلب يحزن ولا نقول الا ما يرضى ربنا وانا بفراقك يا شيخ لمحزونون۔ لقد راح عنا شيخنا وقائدنا۔ فذالك دار يولم القلب يعمد۔

حدائقه علم قد بكت بفلقه كذالك اعلام بكته وفد فد

(مولانا محمد اکبر حقانی العین ابوظہبی)

☆ آپ کی وفات سے نہ صرف ہم بلکہ پاکستان اور پاکستانی قوم ایک نہایت نڈر اور غیرت مند لیڈر سے محروم ہوگئی ہے آپ کی وفات سے پاکستان میں زبردست خلا پیدا ہوگیا ہے۔ آپ کی ذات اسلامی نظام کے لئے مشعل کے مترادف تھی۔ میں حیران ہوں کہ یہ خلا کس طرح پُر ہو سکے گا۔ میرے پاس آپ کی خوبیوں کے لئے الفاظ کا اتنا ذخیرہ نہیں ہے کہ میں بیان کرسکوں

(ہمایوں العین ابوظہبی)

☆ آج رات ۹ بجے کی خبروں میں حضرت امیر شریعت شیخ الحدیث استاذ العلماء مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات کی خبر سنی تو دل کو سخت صدمہ ہوا۔ علماء حق دنیا سے چل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مرحوم کے طفیل ہم سب پر فضل فرمائے۔ اور مرحوم کو مولا کریم کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب ہو۔ بشیر احمد۔ الخبر دفاع جوئیہ

☆ حضرت قبلہ عالم نور اللہ مرقدہ کے انتقال کی خبر بذریعہ جنگ اخبار پڑھ کر قلق ہوا۔ کیونکہ خبر ایک دن بعد کی اخبار کے ذریعے معلوم ہوئی تو اور بھی زیادہ صدمہ اور افسوس ہوا۔ کہ نماز جنازہ میں شرکت نہیں کرسکا۔

یہ عاجز حضرت عتیق اللہ صاحب نقشبندی مجددی کا فرزند اصغر ہے۔ اور حضرت قبلہ عالم کی جیسے کہ ہمارے بزرگوار والد صاحب کے ساتھ تعلقات تھے اسی وجہ سے ہم سے بے پناہ محبت اور شفقت فرماتے تھے اور ہم اپنے بزرگوار والد صاحب کی وجہ سے اپنا حقیقی چچا تصور کرتے تھے۔ خدائے پاک حضرت قبلہ عالم کے درجات بلند فرمائیں۔ اور ان کی رفاقت انبیاء صدیقین شہدا اور صالحین کے ساتھ فرمائیں۔ (عبیداللہ القادری۔ شارجہ)

☆ جب سے شیخ الحدیثؒ کے انتقال کی خبر نظروں سے گذری دل پریشان ہے۔ بیشک ہم اللہ پاک کی مخلوق ہیں اور اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنے والے ہیں۔ اللہ پاک شیخ الحدیث مرحوم کو اپنے دامنِ رحمت میں محفوظ کریں۔ (فضل اکبر ابوظہبی)

☆ حضرت الاستاذ کی وفات کی خبر سن کر بے حد رنج واندوہ ہوا۔ مرحوم امت کے لئے رحمت کا سایہ تھے۔ اب ہم شب و روز ان کی مغفرت کی دعا ہی کرتے رہیں گے۔ (عبدالمتین سید اکبر ابوظہبی)

☆ بذریعہ اخبار یہ جانکاہ خبر ملی کہ مولانا محترم اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ نقصان

نہ صرف آپ کے گھرانے کا ہے بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے یہ بہت بڑا نقصان ہے جس طرح ہر طبقہ فکر و نظر کے لوگ ان کے جنازے میں شریک ہوئے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مولانائے محترم ایک غیر متنازعہ شخصیت اور ہر دلعزیز عالم تھے۔ دین اسلام کے لئے ان کی خدمات تاحیات انسانی یاد رکھی جائیں گی۔ ان جیسے فرشتہ صفت انسان کی مغفرت تو بلاشبہ ہوئی ہوگی۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر لحہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت کرے۔ (پیر سید علی ابوظہبی)

جمعیت اہلسنت والجماعت متحدہ عرب امارات

دبئی (پ۔ر) جمعیت اہل سنت والجماعت کا ایک ہنگامی تعزیتی اجلاس جمعیت کے مرکزی امیر حضرت مولانا محمد فہیم کی صدارت میں مرکزی دفتر قصیص ۳ دبئی میں منعقد ہوا۔ جس میں جمعیت کے بانی و سرپرست اعلیٰ مولانا محمد اسحاق خان المدنی نے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سرپرست اعلیٰ متحدہ شریعت محاذ پاکستان کے صدر اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ایک بہت ہی عظیم قومی المیہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیث زندگی بھر حق کی سربلندی اور باطل کی سرکوبی کے لئے سینہ سپر رہے۔ خدمت حق کو آپ نے اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا۔ پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام اور باطل قوتوں کے خاتمے کے لئے آپ ہمیشہ کوشاں رہے خاص کر ۱۹۷۴ء کی "تحریک ختم نبوت" میں قومی اسمبلی میں قادیانیت کے مقدمہ میں مسلمانوں کی نمائندگی اور ترجمانی کا حق ادا کر دیا۔ جس کے نتیجے میں پاکستان کی قومی اسمبلی نے وہ تاریخ ساز فیصلہ کیا جس میں قادیانی اور لاہوری مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔

افغانستان میں روسی یلغار کے بعد حضرت شیخؒ نے مجاہدین کے اصولی موقف کی نہ صرف حمایت کی بلکہ عملی طور پر ان کی سرپرستی فرماتے رہے۔ آپ کے ہزاروں شاگرد اس وقت بھی محاذ جنگ پر دشمن کے خلاف نہ صرف برسرپیکار ہیں بلکہ محاذ جنگ اور مجاہدین کی سپریم کونسل میں قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

آپ کا سب سے بڑا کارنامہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا قیام ہے جس کو دینی و علمی حلقوں نے پاکستان کا "دارالعلوم دیوبند" قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ کی ان دینی و علمی اور ملکی و ملی خدمات کو نہ صرف ہمیشہ یاد رکھا جائے گا بلکہ آنے والی نسلیں ان سے ہمیشہ مشعل راہ کا کام لیں گی۔

اجلاس سے جمعیت کے مرکزی امیر مولانا محمد فہیم۔ مولانا خلیل الرحمن۔ مولانا امیر محمد جان۔ مولانا محمد اسمٰعیل عارف مولانا محمد شعیب حقانی۔ قاری محمد یعقوب اور حافظ محمد بشیر احمد چیمہ نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے رفع درجات اور ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ اور حضرت شیخ الحدیثؒ کے تمام متعلقین سے حضرت شیخ کے مشن کو زندہ رکھنے اور آگے بڑھانے کی اپیل کی گئی۔

بشیر احمد چیمہ

سیکرٹری اطلاعات جمعیت اہل سنت والجماعت دبئی

☆ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ رحمۃ واسعہ کی موت کی خبر سن کر بے انتہا صدمہ ہوا۔ دل دھڑکنے لگا اور ایک سکتہ کا عالم طاری ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پڑھتا رہا کافی دیر پڑھنے کے بعد ہوش سنبھالا۔ جناب والا آپ کو تو یقیناً بہت گہرا صدمہ ہوا ہوگا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت مغفور ومرحوم کی رحلت سے پوری حقانی برادری تیم ہوگئی۔ ہم حضرت کی موت سے بے انتہا پریشان ہیں۔ محمد شعیب حقانی۔ شارجہ

☆ آج ریڈیو نے شیخ الحدیثؒ کے وفات کی خبر نشر کی۔ تو اسی طرح فکر اور غم ہوا جس طرح کہ اپنے والد کی وفات پر ہوتا ہے خدا گواہ ہے دل بڑا غمزدہ ہے۔ اب ہم سب کی خدا پر آس ہے اور مرحوم کو رب العزت اپنی بارگاہ میں رحمتوں سے نوازے۔

شاہد فاروق۔ ریڈیو تہران۔ ایران

☆ آپ کے والد بزرگوار شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب کی وفات کی خبر پڑھ کر بہت دکھ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مولانا صاحب کے انتقال سے ملک ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہوگیا ہے میں مرحوم کو اس زمانے سے جانتا ہوں جب میں کپتان تھا۔ بھائی جان منیر صاحب کے ساتھ ہماری اکثر ملاقاتیں مولانا صاحب مرحوم سے ہوا کرتی تھیں مولانا صاحب مرحوم نہ صرف خود ایک عالم دین تھے بلکہ ان سے ہزاروں علماء نے فیض حاصل کیا۔ ہم آپ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

صفدر حسین۔ دسفیر پاکستان متعینہ اردن

یورپ مشرق بعید

☆ آج مانچسٹر میں ایک دوست کے گھر ہفتہ پہلے کا اخبار نظر سے گذرا۔ کلیجہ منہ میں آنے لگا۔ دماغ چکرا گیا۔ آہ علم وعمل کا آفتاب غروب ہوگیا۔ علمی دنیا سوگوار ہوگئی۔ ارباب فضل وکمال غم والم کے اتھاہ سمندر میں ڈوب گئے۔ مشائخ واصحاب طریقت اپنے عظیم مربی ومحسن سے محروم ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ع

زچشم آستیں بردار وگوہر را تماشا کن

آنجناب سے کس انداز میں تعزیت کروں کہ پوری علمی دنیا ہی قابل تعزیت ہے۔ ظفر احمد قاسم۔ انگلینڈ

☆ یہ خبر سن کر بے حد صدمہ ہوا کہ ایک دین کا چراغ گل ہوگیا۔ یعنی بہت ہی افسوس ہوا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ دین کے ستون تھے۔ یعنی کہ سمندر بہت بڑی ہستی کے مالک تھے۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ مولانا صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین غلام حبیب ہانگ کانگ

جناب اختر الٰہی پارک | روزنامہ جنگ (لندن) سے حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر معلوم ہوئی از حد افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہمیں ان کی زندگی کے روشن نقوش کے اپنانے کی توفیق دے۔ آمین۔ دنیا وآخرت میں وہی لوگ کامیاب وکامران ہیں جنہوں نے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی خوش

کے لئے وقف کیے رکھی اور یقیناً حضرت شیخ الحدیث اسی بامراد گروہ میں شامل تھے۔ ان کے اٹھ جانے سے دارالعلوم حقانیہ کی زندگی میں یقیناً خلا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نوازشوں سے بھر دے۔ آمین۔ آپ کے اس ذاتی صدمے میں حضرت مرحوم کے مجھ جیسے ان گنت عقیدت مند برابر کے شریک ہیں

☆ مولانا صاحب کی وفات پر ہمیں جو افسوس و پریشانی ہے اس کے اظہار کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ؎

اے حال ما در ہجر حضرت کمتر از یعقوب نیست

او پسر گم کردہ ما پدر گم کردہ ایم

محمد خلیل اللہ حقانی لینڈ

محمد مسکین ہانگ کانگ ۸ ستمبر بذریعہ فون معلوم ہوا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون والدہ صاحبہ کا غم کیا کم تھا کہ یہ بھی سر پر آ گیا۔ خدا کی مرضی کے سامنے انسان بے بس ہے جس وقت سے سنا ہے اس وقت سے آپ کے فون پر رابطہ کی کوشش جاری ہے نہ جانے کیوں رابطہ قائم نہیں ہوتا۔

☆ حضرت شیخ الحدیثؒ سے متعلق پڑھ کر دلی صدمہ پہنچا کہ شیخ الحدیث مرحوم اس دنیا سے رحلت کر گئے لہذا افسوس تو بہت ہوا لیکن انسان اس میں کچھ نہیں کر سکتا۔ اس پر ہم سب کا ایمان ہے یہ حق راستہ ہے۔ ہم سب نے ایک دن جانا ہے ہم سب کی یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت کو جنت الفردوس نصیب کریں۔ (امیر بادشاہ لندن)

☆ کل قطر سے میرے عزیز نے مجھے اطلاع بذریعہ فون دی کہ حضرت شیخ الحدیثؒ اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے یہ دردناک اور غمگین خبر سن کر دل کو بہت صدمہ پہنچا وہ صرف آپ کے بزرگوار نہ تھے۔ بلکہ ہم سب کے بزرگ تھے

عطاء اللہ ڈنمارک ناروے

☆ حضرتؒ کے اس دنیا فانی سے جانے کا کافی دکھ ہوا۔ اتنا دکھ ہوا ہے کہ خدا بہتر جانتا ہے وہ سب کچھ تھے۔

منظر۔ انگلینڈ

(جاری ہے)

خطبات حقانی (حصہ اول)

افادات:۔ مولانا عبدالقیوم حقانی
پیش لفظ:۔ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید
صفحات ۱۲۸ — قیمت ۱۸/- روپے

تعمیر انسانیت، دعوت و تبلیغ، زہد و قناعت، وجود رب کائنات، فتنۂ انکار خدا، سرمایہ داری اور اشتراکیت جہاد افغانستان، کمیونسٹوں کے بے پناہ مظالم کمیونزم کی اجمالی تاریخ، دو کردار اور دو ٹھکانے، اور دیگر کئی ایک اہم عنوانات پر مؤثر خطبات اور ولولہ انگیز تقاریر کا مجموعہ، سب کے لیے فکر و مطالعہ، غور و تدبر کا سامان، نیک اعمال اور اصلاح انقلاب امت کی پُرخلوص دعوت۔

مؤتمر المصنفین — دارالعلوم حقانیہ — اکوڑہ خٹک — پشاور

B.P
بی پی
ذائقے میں لذیذ
غذائیت سے بھرپور
حفظاتِ صحت کے
اصولوں پر تیارکرده
• ڈبل روٹی
• فروٹ بن
• فروٹ کیک
B.P.B
بی پی (پرائیویٹ) لمیٹڈ
۱۵۱۔ فیروز پور روڈ۔ لاہور
فون: ۴۱۶۸۳۲، ۴۱۶۸۳۷